سوال

(131)امام کے پیچھے قراءات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبداللہ بن عثمان بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ نے سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ تابعی سے پوچھا: کیا میں امام کے پیچھے قرآءت کروں؟ سعید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہاں اگرچہ تم اس کی قرآءت سنو۔ بیشک ان لوگوں نے بدعت نکال لی ہے۔ (کہ سکتہ نہیں کرتے) سلف یہ کام نہیں کرتے تھے۔ بیشک سلف (یعنی صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین) میں سے جب کوئی لوگوں کی امامت کرتا تھا تو اللہ اکبر کہہ کر خاموش ہوجاتا۔ یہاں تک کہ جب اسے یقین ہوجاتا کہ اب ہر مقتدی نے سورہ فاتحہ پڑھ لی ہوگی تو پھر وہ قرآءت شروع کرتا تھا پھر مقتدی خاموش ہوجایا کرتے تھے۔ (عبدالستار سومرو کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کی سند حسن ہے دیکھئے جزء القراءت للبخاری مع نصر الباری (83۔84)اور مصنف عبدالرزاق (2/134)(شہادت مارچ 2000ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ310

محدث فتویٰ